سوال

(654) کیا سر کے بالوں کی سیدھی مانگ نکالنا مسنون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدھی مانگ نکالنا سنت ہے اور اس کا التزام کرنا چاہیے۔ لیکن کیا ٹیڑھی مانگ نکالنا جائز ہے۔ ٹیڑھی مانگ نکالنے والے پر یا جو شخص سر سے مانگ ہی نہیں نکالتا، اس پر کیا حکم لاگو ہوتا ہے؟ (سائل) (۱۷ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر کے بالوں کی سیدھی مانگ نکالنا مسنون ہے۔ جب کہ ٹیڑھی مانگ نکالنا غیر مسلموں کا طریقہ ہے۔ حدیث میں ہے:

'مَن تَشَبَّہَ بِقَومٍ فَھُوَ مِنھُم۔' (سنن أبی داؤد، بابٌ فِی لُبسِ الشُّھرَۃِ، رقم: ۴۰۳۱)

''جو شخص کسی قوم کی مشابہت کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔''

اگر کوئی مانگ نہ نکالے، بال سیدھے رکھے تو اس کا بھی جواز ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'اَلصَّحِیحُ جَوَازُ السَّدلِ وَالفَرقِ' (فتح الباری: ۳۶۲/۱۰)

''صحیح بات یہ ہے کہ بال سیدھے رکھنا اور مانگ نکالنا دونوں طرح جائز ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:479